

# غزہ ہیومنٹرین فاؤنڈیشن: مظالم میں شریک اور اسرائیل کی بحیثیت مقبوضہ طاقت ذمہ داریوں کی تحریب

غزہ ہیومنٹرین فاؤنڈیشن (GHF)، جو فوری 2025 میں اسرائیل اور امریکہ کی حمایت سے قائم کی گئی تھی، کا مقصد غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کی تقسیم تھا، جبکہ اسرائیل کی 11 ہفتوں کی ناکبندی نے غزہ کے 2.3 میلین رہائشیوں میں سے 80 فیصد سے زائد کو قحط کے ہانے پر پہنچا دیا، جیسا کہ اقوام متحده کے دفتر برائے رابطہ کاری انسانی امور (OCHA) نے جون 2025 میں رپورٹ لیا۔ تاہم، GHF کے آپریشنز نے شہریوں کو تباہ کن نقصان پہنچایا، غزہ کے وزارت صحت اور آزاد گواہوں کے مطابق متینی 2025 سے اس کے امدادی تقسیم کے مقامات پر 613 سے زائد فلسطینی ہلاک اور 200,424 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعات، جو اسرائیل کے کنٹرول میں فوجی علاقوں میں پیش آئے اور مسلح نجی سیکیورٹی ٹھیکیداروں کو شامل کیا، نے 170 سے زائد انسانی ہمدردی کی تنظیموں، بشمول ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ڈاکٹرز و داؤٹ بارڈرز، کو GHF کو "موت کا جال" اور بین الاقوامی انسانی قانون (IHL) کی خلاف ورزی قرار دینے پر مجبور کیا۔ یہ مضمون دلیل دیتا ہے کہ GHF ایک دہشت گرد تنظیم ہے اور جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم، اور نسل کشی میں شریک ہے، جبکہ IHL کو نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ اسرائیل کی غزہ میں مقبوضہ طاقت کے طور پر ذمہ داریوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے، جنہیں GHF کمزور کرتی ہے، اور مجاز حکام سے مطالہ کرتا ہے کہ وہ GHF کو نامزد road، sheikh zayed road، اس پر پابندی لگائیں، اور اس کے عہدیداروں اور نمائندوں کے لیے بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) کے پراسیکیوٹر سے ابتدائی سماعت چیمبر سے گرفتاری کے وارنٹ کی درخواست کریں۔

## I. اسرائیل کی مقبوضہ طاقت کے طور پر ذمہ داریاں

اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں مقبوضہ طاقت کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، باوجود اس کے کہ 2005 میں اس نے اخلاع کیا، کیونکہ اس کا غزہ کی سرحدوں، قضائی حدود، سمندری حدود، اور ضروری خدمات پر مؤثر کنٹرول ہے، جیسا کہ بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) نے 2004 میں دیوار کی تعمیر کے قانونی نتائج پر اپنی مشاورتی رائے اور بعد کے اقوام متحده کے روپریس میں تصدیق کی۔

1907 کے ہیگ ضوابط، 1949 کی جنیوا کنوونشن، اور 1977 کا اضافی پروٹوکول I اسرائیل کی مقبوضہ طاقت کے طور پر ذمہ داریوں کو بیان کرتا ہے، جن میں شامل ہیں:

1. شہریوں کا تحفظ: چوتھے جنیوا کنوونشن (GCIV) کے آرٹیکل 4 میں محفوظ افراد کو مقبوضہ طاقت کے کنٹرول میں موجود شہریوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ آرٹیکل 27 اسرائیل کو پابند کرتا ہے کہ وہ انسانی سلوک کو یقینی بناتے، فلسطینیوں کو تشدد سے بچاتے، اور ان کی حفاظت کو یقینی بناتے۔ GHF کے مقامات پر منظم قتل 17 جون 2025 کو خان یونس میں 59 اور 16 جون 2025 کو فوج کے قریب 37 اس ذمہ داری کی خلاف ورزی کرتے ہیں، کیونکہ اسرائیل کے GHF کے ساتھ تعاون شہریوں کو مہلک نقصان کے خطرے میں ڈالتا ہے۔

2. انسانی امداد کے رسائی: GCIV کا آرٹیکل 55 اسرائیل سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ آبادی کو خوارک اور طبی سامان کی فراہمی کو یقینی بناتے، جبکہ آرٹیکل 59 غیر جانبدار تنظیموں کی طرف سے امداد کی سہولت فراہم کرنے کا پابند کرتا ہے۔ 11 ہفتوں کی ناکہبندی، جس نے غزہ کے 80 فیصد باشندوں کے لیے قحط کے درجے کی بھوک کا باعث بنا (OCHA، جون 2025)، اس فرض کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اقوام متحده کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی اور کام ایجنسی (UNRWA) کو GHF کے چار فوجی مقامات سے تبدیل کر کے، اسرائیل محفوظ امداد کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالتا ہے، جو اضافی پروٹوکول I کے آرٹیکل 8(c) کی خلاف ورزی کرتا ہے، جو انسانی ہمدردی کے آپریشنز کی حفاظت کرتا ہے۔

3. اجتماعی سزا کا منع ہونا: GCIV کا آرٹیکل 33 اجتماعی سزا کو ممنوع قرار دیتا ہے، بشمول ایسی تدابیر جو شہریوں کو ان کے نزدیک گئے اعمال کے لیے نقصان پہنچاتی ہیں۔ ناکہبندی اور GHF کے مہلک آپریشنز، جو امداد کو محدود کرتے ہیں اور امداد کے متلاشیوں کو تشدد کا نشانہ بناتے ہیں، اجتماعی سزا کا تشکیل دیتے ہیں، جیسا کہ اقوام متحده کے خصوصی رپورٹر برائے حق خوارک نے جون 2025 میں نوٹ کیا۔

4. عوامی صحت اور فلاح و بہبود: GCIV کا آرٹیکل 56 اسرائیل کو عوامی صحت اور حفاظان صحت کو برقرار رکھنے، مقامی حکام کے ساتھ تعاون کر کے بھوک اور بیماریوں کو روکنے کا پابند کرتا ہے۔ GHF کا ناکافی امدادی نظام، جو UNRWA کے جامع امداد کے مقابلے میں غیر واضح "کھانوں" کی تقسیم کرتا ہے، غزہ کے قحط کے بحران کو مزید گہرا کرتا ہے، اس فرض کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

5. عدم امتیازی سلوک اور غیر جانبداری: IHL، بشمول جنیوا کنوونشن کے مشترک آرٹیکل 3، شہریوں کے ساتھ غیر جانبدارانہ سلوک کا تقاضا کرتا ہے۔ GHF کا اسرائیل کے سیکیورٹی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی۔ اقوام متحده کے نظام کو

نظر انداز کر کے نام نہاد حماس کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا۔ غیر جانبداری کو کمزور کرتا ہے، جو جنرل اسمبلی کی قرارداد 46/182 (1991) کے غیر جانبداری اور انسانیت کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

اسرائیل کی ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکامی، جو GHF کی حمایت سے مزید بگڑ گئی، شہریوں کو تقصیان اور بھوک کی سہولت دیتی ہے، IHL کی خلاف ورزی کرتی ہے اور مظالم کو ممکن بناتی ہے۔ اسرائیل کے کنٹرول کے تحت GHF کے آپریشنز، دونوں لو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں میں ملوث کرتے ہیں۔

## II. GHF بطور دہشت گرد تنظیم

دہشت گردی، جیسا کہ اقوام متحده کی سیکیورٹی کو نسل کی قرارداد 1566 (2004) میں بیان کیا گیا ہے، میں ایسی حرکتیں شامل ہیں جن کا مقصد آبادی کو دہشت زدہ کرنے یا عمل پر مجبور کرنے کے لیے شہریوں کو موت یا سنگین جسمانی تقصیان پہنچانا ہے، جبکہ 1999 کی دہشت گردی کے مالی تعاون کے خاتمے کی بین الاقوامی کنوشنسن (آرٹیکل 2) ایسی کارروائیوں کو شامل کرتی ہے جو عوام میں خوف پیدا کرتی ہیں۔ GHF کے آپریشنز ان معیارات کو پورا کرتے ہیں۔ اس کے چار تقسیم کے مقامات، جو فوجی علاقوں میں واقع ہیں، مایوس شہریوں کو ایسے علاقوں کی طرف راغب کرتے ہیں جہاں وہ اسرائیلی فوجیوں یا GHF کے مسلح ٹھیکیداروں سے مہلک قوت کا سامنا کرتے ہیں۔ رپورٹس میں 613 اموات اور 200،42 زخمیوں کی دستاویزی کی گئی ہے، جن میں خان یونس میں 59 قتل اور غصہ کے قریب 37 قتل شامل ہیں۔ اینمنسٹری انٹرنسنسل کے حوالے سے ایک سابق ٹھیکیدار کی گواہی کا دعویٰ ہے کہ GHF کے محافظوں نے ہجوم پر گولی چلانی، جو براہ راست ملوث ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ غزہ کے قحط کے بحران کے درمیان تشدید کا یہ نمونہ فلسطینیوں کو ڈراتا ہے، امداد کی تلاش کو روکتا ہے اور اسرائیل کے کنٹرول کو مضبوط کرتا ہے، جو قرارداد 1566 کے دہشت گردی کی تعریف کے مطابق ہے۔

## III. جنگی جرائم میں شریک

روم سٹیٹ کے آرٹیکل 8 کے تحت جنگی جرائم میں مسلح تنازعات کے دوران جان بوجھ کر قتل اور شہریوں پر حملے شامل ہیں۔ جنیوا کنوشنسن کے مشترک آرٹیکل 3، اسرائیل-حماس جیسے غیر بین الاقوامی تنازعات میں شہریوں کے خلاف تشدید کو منوع قرار دیتا ہے۔ GHF کے فوجی مقامات، جو اسرائیلی افواج کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، ایسی خلاف ورزیوں کو ممکن بناتے ہیں۔ اقوام متحده کے انسانی حقوق کے دفتر کی رپورٹ کے مطابق، ہاریٹز کی تحقیقات کے مطابق اسرائیلی فوجیوں کو غیر مسلح امداد کے متلاشیوں پر کوئی چلانے کا حکم دیا گیا تھا، اور GHF کی 613 اموات کے باوجود مقامات کو منتقل نہ کرنے کی ناکامی شرکت داری کو ظاہر کرتی

ہے۔ شہریوں پر حملوں کی سہولت دے کر، GHF روم سٹیٹ کے آرٹیکل 25(3)(c) کے تحت جنگی جرائم میں مدد اور اشتراک کرتی ہے، جو اداروں کو جان بوجھ کر خلاف ورزیوں میں مدد دینے کے لیے ذمہ دار ٹھہراتی ہے۔

## IV. انسانیت کے خلاف جرائم میں شریک

روم سٹیٹ کے آرٹیکل 7 کے تحت انسانیت کے خلاف جرائم میں حملے کے علم کے ساتھ شہریوں کے خلاف وسیع یا منظم حملے کے حصے کے طور پر قتل، خاتمه، اور غیر انسانی اعمال شامل ہیں۔ GHF کے مقامات پر 613 اموات، ان کی تکرار اور یمن کی وجہ سے ایک منظم حملہ تشکیل دیتی ہیں۔ مہلک زونز میں کام کر کے اور UNRWA کے محفوظ نظام کی جگہ لے کر، GHF جان بوجھ کر قتل (آرٹیکل 7(1)(a)) اور غیر انسانی اعمال (آرٹیکل 7(1)(k)) کی سہولت دیتی ہے۔ اقوام متحدہ کی "خاتمے" کے بارے میں انتباہ (آرٹیکل 7(1)(b)) GHF کے غزہ میں 80 فیصد قحط کے خطرے میں کردار کو ان جرائم سے جوڑتا ہے، کیونکہ یہ تکلیف کے حالات کو بڑھاتا ہے۔

## V. نسل کشی میں شریک

1948 کی نسل کشی کنوشن نسل کشی کو ایک محفوظ گروپ کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کرنے کے ارادے سے کیے گئے اعمال کے طور پر بیان کرتی ہے، جس میں قتل (آرٹیکل (II)(a)) یا جسمانی تباہی کے لیے حالات مسلط کرنا (آرٹیکل (II)(c)) شامل ہے۔ شرکت داری ایسی کارروائیوں میں علم کے ساتھ مدد دینے سمجھدا ہوتی ہے (آرٹیکل (III)(e))۔ GHF کے آپریشنز، جو 613 اموات اور 80 فیصد قحط کے خطرے کے درمیان بھوک کو ممکن بناتے ہیں، فلسطینیوں کو تباہ کرنے والے حالات میں حصہ ڈالتے ہیں۔ ICJ کی 2024 میں غزہ میں ملنے والی نسل کشی کے فصیلے سے یہ دعویٰ مضبوط ہوتا ہے۔ شہریوں کو مہلک مقامات پر راغب کر کے اور امداد کو کمزور کر کے، GHF نسل کشی کے اعمال میں مدد دیتی ہے، جو اسے آرٹیکل (III)(e) کے تحت شریک بناتی ہے۔

## VI. GHF بطور موت کا جال اور IHL کی تخریب

GHF کا مائل ایک موت کا جال ہے، جو محفوظ، غیر جانبدار امداد کی ترسیل کے لیے IHL کے یونڈیٹس (جنیوا کنوشنز، مشترکہ آرٹیکل 3؛ اضافی پروٹوکول II، آرٹیکل 18) کو کمزور کرتا ہے۔ UNRWA کے 400 محفوظ تقسیم کے مقامات کے بر عکس، GHF کے چار فوجی مقامات افراقتی کا باعث بنتے ہیں، شہریوں کو نشانہ بازوں اور مسلح ٹھیکیداروں کے سامنے لاتے ہیں۔ فائزگ کی

پورٹس، جن میں خان یونس میں 59 اموات اور فوج کے قریب 37 اموات شامل ہیں، این جی او زکی تنقید اور X پر پو سٹس جو GHF کو "قتل کا زون" قرار دیتے ہیں، اس مہلک ڈیزائن کو اجاگر کرتے ہیں۔ اسرائیل کے سیکیورٹی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی لر کے اقوام متحده کے نظام کو نظر انداز کرنا اور نام نہاد حماس کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا، GHF جنرل اسمبلی کی قرارداد (1991/46/182) کے غیر جانبداری اور انسانیت کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ یہ تخریب انسانی امداد کو کنٹرول اور تقصیان کے ایک میکانزم میں تبدیل کرتی ہے، جو اسرائیل کی قانونی ذمہ داریوں اور بین الاقوامی انسانی اصولوں کو کمزور کرتی ہے۔

## VII. سوٹزرلینڈ میں GHF کی قانونی تباہی

غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن کی شفافیت اور ادارہ جاتی جواز کی کمی کو مزید اس وقت تصدیق ملی جب سوٹس فیڈرل سپروائزری اتحارٹی برائے فاؤنڈیشن (ESA) نے 2 جولائی 2025 کو جنیوا میں رجسٹریشن GHF کی شاخ کے خلاف تصفیہ کے عمل کا آغاز کیا۔ ESA نے سوٹس فاؤنڈیشن قانون کی متعدد خلاف ورزیوں کا حوالہ دیا، جن میں شامل ہیں:- سوٹزرلینڈ میں مقیم بورڈ ممبر کا دستخطی اختیار کے ساتھ نہ ہونا، - قانونی طور پر مطلوبہ تین سے کم بورڈ ممبرز، - سوٹس بینک اکاؤنٹ یا درست ایڈریس کا نہ ہونا، - ایک منظور شدہ آڈینگ بادی کی غیر موجودگی۔

GHF نے تسلیم کیا کہ اس کی سوٹس شاخ ایک غیر فعال ہنگامی ادارہ تھی جو کبھی سوٹزرلینڈ میں سرگرمیاں نہیں کرتی تھی اور اس نے تصدیق کی کہ یہ آپریشنل طور پر امریکہ (ڈیلاویر) میں مقیم ہے۔ ESA نے سوٹس آفیشل گزٹ آف کامر میں 30 دن کا تحلیل نوٹس شائع کیا۔ مئی 2025 میں، TRIAL International، جنیوا میں مقیم ایک قانونی این جی او، نے دو رسمی درخواستیں دائر کیں جن میں تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا کہ آیا GHF کے آپریشنر نے سوٹس قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی کی، غیر جانبداری اور بے لگ پن کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے۔

GHF کی ساختی عدم تعمیل کسی بھی نیک نیتی کے مفروضے کو ختم کرتی ہے۔ بین الاقوامی انسانی قانون اور سوٹس ریگولیٹری رژیم کے مطابق، ادارہ جاتی جواز-شفاف گورننس، مقامی نگرانی، اور جوابدہی کے ذریعے ثابت قانونی انسانی آپریشنر کے لیے ایک شرط ہے۔ GHF کی ان معیارات کو پورا کرنے میں مکمل ناکامی اس قبل رد مفروضے کو سہارا دیتی ہے کہ یہ ایک بدنیتی یا ریاستی آل کار ادارہ ہے جو غیر جانبدار امداد کی ترسیل کو سبوتاڑ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

## VIII. عمل کے لیے کال

1. \*\*مجاز حکام کی طرف سے نامزدگی، پابندی، اور پابندیاں\*\*

○ اقوام متحده کی جزء اسٹمبیلی: قرارداد 377A ("امن کے لیے متحد") کا حوالہ دیتے ہوئے، جزء اسٹمبیلی کو ایک جنسی خصوصی سیشن 10 کو دوبارہ طلب کرنا چاہیے تاکہ GHF کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا جائے اور اثاثوں کی منجدگی، سفری پابندیوں، اور فنڈنگ کے ممنوعہ کے لیے دباؤ ڈالا جائے۔ اس کے لیے دو تہائی اکٹھیت درکار ہے، جو غزہ کے جنگ بندی کے لیے حمایت کو دیکھتے ہوئے قابل حصول ہے۔

○ قومی حکومتیں: ریاستیں - خاص طور پر عرب لیگ، افریقی یونین، اور عالمی جنوب میں - GHF کو قومی انسداد دہشت گردی کے قوانین کے تحت انفرادی طور پر دہشت گرد ادارہ قرار دیں، اس کے اثاثوں کو منجد کریں، اور تعاون پر پابندی لگاتیں۔ اس کے سابق نمونوں میں ISIL سے متعلقہ اداروں کی یکطرفہ نامزدگی شامل ہے۔

○ علاقائی ادارے: یورپی یونین، عرب لیگ، اور افریقی یونین کو اپنے پابندیوں کے میکانزم کا فائدہ اٹھانا چاہیے، جیسے کہ 2022 کے اقوام متحده کی سیکیورٹی کو نسل کے ویٹو کے بعد شمالی کوریا پر یورپی یونین کی پابندیوں کی نقل کرنا۔

## 2. ICC میں وجود اداری جوابدی

ICC کے پراسیکیوٹر کو روم سٹیٹ کے آرٹیکل 58 کے تحت GHF کی قیادت، بورڈ ممبرز، اور امدادی مقامات پر مہلک آپریشنز سے منسلک سیکیورٹی ٹھیکیداروں کے لیے گرفتاری کے وارنٹ کی درخواست کرنی چاہیے۔ اس کے بنیادیں شامل ہیں:

- آرٹیکل 25(3)(c): جنگی جرائم میں مدد اور اشتراک،
- آرٹیکل 7: انسانیت کے خلاف جرائم،
- آرٹیکل 6+ نسل کشی کنوشنا کا آرٹیکل (e) III: نسل کشی میں شرکت داری۔

فلسطین کی 2015 سے ICC کی رکنیت غزہ پر دائرہ اختیار قائم کرتی ہے۔ جون 2025 میں اقوام متحده کے انسانی حقوق کو نسل کی قرارداد، جو امدادی مقامات پر ہلاکتوں کی تحقیقات کا مطالبہ کرتی ہے، پراسیکیوٹر کی کارروائی کے لیے مزید بنیادیں فراہم کرتی ہے۔

## نتیجہ

غزہ کے مقبوضہ طاقت کے طور پر، اسرائیل ہیگ ضوابط، جنیوا کنوشنا، اور اضافی پروٹوکول I سے پابند ہے کہ وہ شہریوں کی حفاظت کرے، انسانی رسائی کو یقینی بنائے، اور اجتماعی سزا کو روکے۔ اسرائیل کی رابطہ کاری کے تحت GHF کے آپریشنز نے

613 سے زائد اموات کا باعث بنا اور غزہ کے 80 فیصد سے زائد باشندوں کو متاثر کرنے والے قحط کے درجے کی بحوث میں حصہ ڈالا۔ یہ اقدامات دہشت گردی (اقوام متحده کی سیکیورٹی کو نسل کی قرارداد 1566)، جنگی جرائم (روم سٹیٹ کا آرٹیکل 8)، انسانیت کے خلاف جرائم (آرٹیکل 7)، اور نسل کشی (نسل کشی کونشن کا آرٹیکل II) کی تشكیل کرتے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ میں GHF کی قانونی تباہی اس کی جوازیت کے کسی بھی بیانیے کو مزید توڑ دیتی ہے۔ بین الاقوامی برادری کو فیصلہ کن طور پر عمل کرنا چاہیے: GHF کو نامزد کیا جائے، اس پر پابندی لگائی جائے، اس پر پابندیاں عائد کی جائیں، اور اس کے رہنماؤں کو فوجداری طور پر جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ UNRWA کے مرکزی انسانی کردار کی بحالی غزہ کے شہریوں کی حفاظت اور بین الاقوامی قانون کو برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔